REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ — فی پرچہ دس پیسے

۲۴ رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی ۷ روپے، خطبہ نمبر ۵ روپے، بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ روپے

جلد ۵۱/۱۶ — ۲۲ فتح ۱۳۴۱ ہش — ۲۲ دسمبر ۱۹۶۲ء — نمبر ۲۹۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۱ دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۹ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت گزشتہ دن بہت بے چین رہی۔ طبیعت میں بڑی گھبراہٹ رہی رات کا اکثر حصہ بھی بے چینی میں گزرا ایک دو دفعہ دل میں بھی ہلکی تکلیف رہی مگر زیادہ تکلیف نفخ کی وجہ سے تھی۔ اس کے ساتھ بواسیر بھی ہو گئی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب کو شفائے کامل عطا فرمائے۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات اور ان کی بسرعت تکمیل، دار النصر میں ایک نئے لنگرخانہ کا قیام

جملہ انتظامی شعبے ۲۳ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دیں گے انشاء اللہ

ربوہ ۲۱ دسمبر۔ ہمارا مقدس و بابرکت اور الٰہی جلسہ سالانہ جس کے انتظار میں مسیح پاک علیہ السلام کے متوالے گن گن کر دن گزار رہے ہیں۔ اب چند دن کے اندر اندر اپنی پوری آب و تاب اور روایتی شان کے ساتھ شروع ہونے والا ہے۔ دریں اثناء جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو جن کا سلسلہ گزشتہ کئی ماہ سے جاری ہے بسرعت پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا رہا ہے۔ چنانچہ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور انہیں ہر ممکن آرام پہنچانے کے سلسلہ میں اہل ربوہ کی اہم ڈیوٹیاں مقرر ہو چکی ہیں۔ ۲۲ دسمبر کو ۸ بجے شام کارکنان کا اجتماع ہو گا جس میں انہیں ان کی مقررہ ڈیوٹیوں سے ایک بار پھر آگاہ کیا جائے گا۔ اور ان کی خاطر خواہ انجام دہی کے سلسلہ میں انہیں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔ اس سے اگلے روز یعنی ۲۳ دسمبر سے جملہ انتظامی شعبے باقاعدہ اپنا اپنا کام شروع کر دیں گے اور اسی روز شام کو محلہ دار الصدر کے مرکزی لنگرخانہ سے کھانے کی تقسیم شروع ہو جائے گی۔

نئے لنگرخانہ کا قیام

محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے کل ایک ملاقات میں جلسہ کے انتظامات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق سال بسال مہمانوں کی تعداد میں خوشکن اضافہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے امسال چوتھے لنگرخانہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ قبل ازیں ہر سال تین لنگرخانے قائم کئے جاتے تھے یعنی لنگرخانہ دار الصدر، لنگرخانہ دار الرحمت، اور لنگرخانہ دار العلوم لیکن امسال کسی قدر چھوٹے پیمانہ پر ایک اور یعنی چوتھا لنگرخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو تعلیم الاسلام کالج سے جانب شرق محلہ دار النصر میں ہو گا۔ چونکہ یہ محلہ ربوہ کی باقی آبادی سے نسبتاً فاصلہ پر واقع ہے۔ اس لئے ضروری سمجھا گیا کہ اس محلہ اور دیگر ملحقہ علاقوں میں قیام کرنے والے مہمانوں کی سہولت کے لئے علیحدہ لنگرخانہ قائم کیا جائے۔ امید ہے اس نئے انتظام سے کام میں نسبتاً آسانی رہے گی اور ربوہ کے جانب شرق دور دراز محلوں میں قیام کرنے والے مہمانوں کو بھی سہولت اور بروقت کھانا مل سکے گا۔ محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے کام کی وسعت پذیر نوعیت کے پیش نظر اس نئے لنگرخانہ کی ضرورت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اگلے سال بھی روٹی پکانے کی مشینوں کا انتظام نہ ہو سکا۔ تو پھر آئندہ سال پانچواں لنگرخانہ قائم کرنا پڑے گا۔ آپ نے مزید بتایا کہ امسال کھانے کا انتظام گزشتہ سال کی نسبت دس فیصدی اضافے کی بنیاد پر

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

ضروری اعلان

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ —

گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بعض اشتعال پسند فتنہ پرداز اور ناپاک دشمن عناصر نے انتہائی طور پر اشتعال انگیز لٹریچر تقسیم کیا تھا جس کے نتیجہ میں بعض جوشیلے احمدی نوجوانوں کو اشتعال بھی آیا۔ مگر انہوں نے اپنے نفسوں پر قابو رکھا۔ اور کوئی ایسی بات پیدا نہ ہوئی جو سلسلہ عالیہ احمدیہ یا مرکز کی بدنامی کا موجب ہوتی۔ ہو سکتا ہے کہ امسال بھی بعض بدنیت عناصر اس قسم کی اشتعال انگیز حرکتیں کریں۔ اس لئے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اپنے بزرگوں اور بھائیوں کی خدمت میں یہ درخواست کروں کہ ایسے صبر آزما مواقع پر وہ مومنانہ صبر سے کام لیتے ہوئے اپنے نفسوں پر قابو رکھیں اور دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ اور جب بھی کسی قسم کا واقعہ کسی احمدی دوست کے علم میں آوے۔ تو وہ اس کی فوری اطلاع نظارت امور عامہ کے دفتر میں پہنچا دے تا اس قسم کے فتنوں کا بروقت انسداد حکومت کے تعاون سے کر لیا جائے۔ استغفار بہت پڑھیں اور اپنے رب کے حضور اطاعت کے کامل جذبات اور پوری انکساری کے ساتھ جھکیں کہ وہی سب طاقتوں والا اور سب قدرتوں والا ہے اور اسکی پناہ میں آ کر ہم ہر طرح کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کی خاص توجہ کیلئے

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام ایسے دوست جو روٹی کی بجائے ڈبل روٹی کھانا پسند کریں انہیں چاہیئے کہ وہ فوری طور پر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کو اس امر سے مطلع فرمائیں۔ ایسے تمام احباب کے لئے ڈبل روٹی کا انتظام کر دیا جائے گا وہ لنگرخانہ سے روٹی کی بجائے حسب ضرورت ڈبل روٹی حاصل کر سکیں گے

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳۔ دسمبر ۶۲ء

کوہستان کا مزاح نویس

(۲)

روزنامہ "کوہستان" کے کالم نویس فرماتے ہیں:۔

"مرزا صاحب آنجہانی کی ان پچاس الماریوں کے تتبع میں ان کے مذہب کے مبلغین نے پچاس زبانیں سیکھی ہیں حالانکہ دنیا میں زبانوں کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے۔ صرف برصغیر میں زبانوں کی تعداد کوئی ساڑھے تین سو ہے اور عیسائی مبلغین ان میں سے اکثر زبانیں جانتے ہیں، اس سے معلوم ہوا کہ قادیانی ملت نے اپنے مبلغین کو صرف وہ زبانیں سکھائی ہیں جو ترقی یافتہ ہیں اور لکھنے پڑھنے میں آتی ہیں۔ (کوہستان ۱۶/۱۲/۶۲ ص۳)

بات یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے متعلق الفضل میں ایک اعلان حسب ذیل شائع ہوا تھا:۔

"حسب سابق امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقع پر مورخہ ۲۶/۱۲/۶۲ بروز بدھ بوقت سات بجے شام دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا انتظام کر رہی ہے جو دوست اس موقع پر کسی زبان میں تقریر کرنا چاہتے ہوں وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں تقریر کے لئے ایک اقتباس دیا جائیگا جو دو منٹ سے زیادہ نہ ہوگا۔

مذکورہ اقتباس کے متعلقہ زبان میں ترجمہ کی ایک نقل مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اجلاس سے ایک ہفتہ قبل تک بھجوانا لازمی ہوگا۔

(والسلام خاکسار محمد اعظم
مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ"
(الفضل ۲۸/۱۱/۶۲ ص۵)

جماعت احمدیہ کا علی وجہ البصیرت ایمان ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے کھڑی کی گئی ہے اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت نے پچاس ساٹھ سالوں کے عرصہ میں تمام دنیا کے ممالک میں اسلامی مشن قائم کئے ہیں اور یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ آج جماعتِ احمدیہ کے قائم کردہ اسلامی مشنوں پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ یعنی ۲۴ گھنٹے دن رات میں جہاں اور جس سرزمین پر بھی سورج چمک رہا ہو وہاں جماعت احمدیہ کا قائم کردہ اسلامی مشن ضرور کام کر رہا ہوگا۔

ایسی صورت میں جماعتِ احمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ دنیا کی مختلف نمائندہ زبانیں ہی نہ سیکھے بلکہ چھوٹی چھوٹی زبانیں بھی سیکھے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہر زبان میں لوگوں تک پہنچا سکے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ نے نہ صرف اکثر ایشیائی زبانوں میں بلکہ اکثر یورپین اور افریقی زبانوں میں بھی نہ صرف اسلامی لٹریچر لاتعداد شائع کیا ہے بلکہ قرآن مجید کے تراجم بھی کئی ایک چوٹی کی زبانوں میں کئے ہیں اور نئی نئی زبانوں میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کام ہو رہا ہے۔

الفضل میں جو اعلان بالا شائع ہوا ہے اسکی غرض یہی تھی کہ جماعت کو دکھایا جائے کہ جماعت کے کارکن تبلیغ اسلام کے بارے میں کہاں تک کوششیں کر رہے ہیں۔ چاہیئے تھا کہ غیر از جماعت دوست باوجود اختلاف عقائد کے جماعت احمدیہ کی تعریف نہ کرتے تو اسکے متعلق بدمذاقی کا مظاہرہ بھی نہ کرتے جیسا کہ کوہستان کے کالم نویس نے کیا ہے۔ آخر کوئی پوچھے کہ اس میں کونسی بات مزاح کی تھی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مزاح ہو یا نہ ہو کوہستان کے کالم نویس کی غرض صرف جماعت احمدیہ کی تحقیر اور تخویف ہے اور وہ حسد کی آگ سے اتنا بھڑک اٹھا ہے کہ اسکو یہ بھی ہوش نہیں رہا کہ جو بات وہ کہہ رہا ہے اسکو پڑھ کر سنجیدہ لوگ کیا کہیں گے۔ دراصل وہ سمجھتا ہے کہ آجکل کے تمام مسلمان نعوذ باللہ سنجیدگی اور خودداری سے بالکل ہی عاری ہو گئے ہیں۔ اور ان کو خوش کر کے اخبار فروخت کرنے کے لئے کافی ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف نہایت ناواجب اور انہونی باتیں کہہ دی جائیں۔ لوگ دھڑا دھڑ "کوہستان" خرید لیں گے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ جماعتِ احمدیہ کی مخالفت نہ کی جائے۔ نہیں صاحب پیٹ بھر کر مخالفت کیجئے مگر خدا کے لئے اسلامی سنجیدگی اور متانت فکر و غور کے دامن کو تو داغدار نہ کیجئے۔ مثلاً کالم نویس صاحب فرماتے ہیں کہ احمدی مبلغین نے تو صرف پچاس زبانیں سیکھی ہیں حالانکہ دنیا میں بے شمار زبانیں ہیں اور برصغیر ہند ہی میں ساڑھے تین سو زبانیں موجود ہیں۔ مطلب یہ کہ احمدی مبلغین نے اگر پچاس زبانیں سیکھ لی ہیں تو کونسا بڑا تیر مارا ہے۔ بےشک ہمیں اس پر فخر نہیں لیکن کیا یہ کالم نویس بتا سکتے ہیں کہ مسلمانوں کی وہ کونسی جماعت ہے جو اوّل تو تبلیغ ہی کرتی ہے اور دوسرے اسکے مبلغین نے بیس۲۰ زبانیں ہی سیکھی ہوں۔ جماعتِ احمدیہ کی تحقیر تو جب ہوتی جب آپ کسی اسلامی جماعت کا نام پیش کرتے جس نے جماعتِ احمدیہ کے برابر نہ سہی نصف۔ نصف نہ سہی ایک چوتھائی زبانیں ہی محض تبلیغ اسلام کے لئے سیکھی ہوتیں۔

اور یہ بات تو کالم نویس کے لئے نہایت ہی شرمناک ہے کہ وہ کسی اسلامی جماعت کا تو اس ضمن میں ذکر بھی نہیں کرتے جا کر عیسائیوں کے ممنت پذیر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

> عیسائی مبلغین ان میں سے
> اکثر زبانیں جانتے ہیں۔

یہ تو پدرم سلطان بود والی بات بھی نہ ہوئی آخر عیسائیوں سے اسلام کو کیا تعلق ہے کجا وہ مجاہدین اسلام جنہوں نے از سر نو یورپ کی وادیوں میں "اللہ اکبر" کی صدا بلند کی ہے اور کجا ہمارے مسلمانوں کا اس بات پر فخر کہ احمدیوں نے پچاس زبانیں سیکھ لیں تو کیا ہوا۔ عیسائی تو ان سے بھی زیادہ زبانیں جانتے ہیں۔

> تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو

پھر مولانا نسیم حجازی صاحب کے کالم نویس فرماتے ہیں:۔

" ان حضرات نے دنیا کے مختلف گوشوں میں تبلیغ کا جو ڈھونگ رچا رکھا ہے اسکی حقیقت بیرونی ملکوں میں جانے کے بعد کھلتی ہے افریقہ سے تو انہیں متحدہ عرب جمہوریہ کے تبلیغی اداروں نے بھگا دیا ہے۔ رہے عرب ممالک تو انہیں جب سے یہ معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کو ایک ہندی نبی کی امت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بغداد کے زوال پر انہوں نے چراغاں کیا تھا، اس وقت سے انہوں نے بھی انہیں "دور باش" کا حکم دے دیا ہے، رہے مغربی ممالک تو وہاں انہوں نے اس لئے "تبلیغی ادارے" کھول رکھے ہیں کہ خانوادہ نبوت کے افراد کے لئے ہر سال یورپ کی سیاحت کا کوئی بہانہ پیدا کیا جا سکے۔" (کوہستان ۱۶/۱۲/۶۲)

نسیم حجازی صاحب کالم نویس اتنا بھی نہیں جانتے کہ جماعتِ احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کا یہ طریق فرسودہ ہو چکا ہے۔ اب مسلمان صریح جھوٹ سننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ ہم کالم نویس سے اتنا پوچھتے ہیں۔ حضرت یہ متحدہ عرب جمہوریہ آپ کی کیا لگتی ہے؟ کیا اس کا سربراہ وہ ناصر ہی نہیں ہے جس کو آپ لوگوں نے خدا جانے کیا کیا نہیں کہا۔ فرعون تک تو آپ اسکو کہہ چکے ہیں۔ آخر وہ کونسا اسلام ہے جو احمدیت کے مقابلہ میں متحدہ عرب جمہوریہ پیش کر رہی ہے۔

یاد رکھیئے۔ آج اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے کھڑا کیا ہے۔ کوئی متحدہ عرب جمہوریہ ہو یا سعودی عرب بادشاہی ہو۔ ایڑیوں تک زور لگا لے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں کوئی جماعت نہیں کر سکیگی۔

کتب اللہ لاغلبنّ انا ورسلی

ولادت

اللہ تعالےٰ نے میرے بیٹے عزیز منیر احمد بھٹی کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر میجر شاہنواز خانصاحب کا پوتا ہے (جو کہ حال ہی میں مغربی افریقہ۔ انگلستان اور یورپ کے سفر سے واپس تشریف لائے ہیں) اور حضرت چوہدری مولا بخش صاحب بھٹی سیالکوٹی مرحوم کا پڑپوتا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

(خاکسارہ مریم بیگم ڈاکٹر میجر شاہنواز خانصاحب)

جلسہ سالانہ پر لجنات کی صنعتی نمائش:۔ جن لجنات نے صنعتی نمائش کی اشیاء تیار کی ہوں وہ ۲۵۔ دسمبر تک سیکرٹری نمائش کے پاس جمع کروا دیں۔

(منتظمہ نمائش)

دارالافتاء

چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمن صاحب ناظم دارالافتاء ربوہ

(یتیم پوتوں اور نواسوں کو ان کے دادا سے ترکہ سے حصہ ملنے کے متعلق سوال کے جواب کا بقیہ حصہ)

عام طور پر لوگ یہ سوال کیا کرتے ہیں کہ شریعت نے انکا بیٹے یا بیٹی کی اولاد کو ورثہ سے محروم رکھا ہے جو باپ کی زندگی میں ہی فوت ہو جاتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے کہ طبائع اسکو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔ کیونکہ بالعموم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ بجائے اس بات کے کہ ان کی دلجوئی کی جاتی نہ یہ کہ انہیں ورثہ سے ہی محروم کر دیا جاتا۔ ایک بچے تو وہ ہوتے ہیں۔ جو ماں باپ کی زندگی میں ان کی آنکھوں کے سامنے پرورش پاتے ہیں۔ اور انہوں نے ان کے ناز اور پیار کو دیکھا ہوتا ہے اور ایک اولاد ایسی ہوتی ہے جو ماں باپ کے پیار سے ہی محروم ہو جاتی ہے۔ اب بجائے اس کے کہ ایسی اولاد کی زیادہ دلجوئی کی جاتی انہیں ورثہ سے ہی محروم کر دیا گیا ہے گویا اس صورت میں وہ ان تمام آراموں سے ہی محروم نہیں ہوں گے۔ جو انہیں ماں باپ کی زندگی میں حاصل تھے بلکہ جو زائد حقوق انہیں مل سکتے تھے۔ ان سے بھی وہ محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اور یہ ایک ایسا امر ہے کہ بعض لوگ بڑے جوش سے اپنے خطوں میں اس کا ذکر کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ ہماری فطرت اس مسئلہ کو درست ماننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتی۔ اب چونکہ ہمارے نوجوان نئے طور پر فقہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس لئے انہیں چاہیئے کہ وہ ایک دفعہ اپنے طور پر بھی اس مسئلہ پر غور کریں اور سارا مواد جمع کر کے میرے سامنے پیش کریں۔ اب تک علماء اس بات پر متفق رہے ہیں کہ ایسی صورت میں پوتے یا نواسے کو ورثہ نہیں مل سکتا۔ اس میں شبہ نہیں کہ فطرتاً مجھ پر بھی یہ اثر ہے کہ پوتے یا نواسے کا حق ہونا چاہیئے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ کہ ایک چھوٹے نقصان کے لئے بڑا نقصان برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ وہ مسئلہ جس پر ابتدائے اسلام سے عمل ہوتا چلا آیا ہے۔ اس مسئلہ میں خواہ کسی قدر غلطی کا بھی امکان ہو تب بھی اس کے بدلنے کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ ہم اسلام کے بدلنے کے امکانات پیدا کرتے ہیں۔ اور کئی کمزور لوگ ایسے کھڑے ہو جائیں گے جو اپنی خواہشات کے مطابق نئے نئے مسائل بنانے لگ جائیں گے یہ تو ہم مان سکتے ہیں کہ بعض فقہاء نے غلطی کی ہے۔ مگر یہ کہ تمام عالم اسلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لیکر اب تک غلطی کرتا چلا آیا ہے۔ اسے ہم ماننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ حالانکہ یہ مسائل رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی پیش آتے ہوں گے۔

ایسی صورت میں اگر ہم اس سے اختلاف کریں گے۔ تو یہ اجماع امت سے اختلاف ہوگا اور اجماع سے اختلاف اسلام میں بہت بڑی رخنہ اندازی پیدا کر دیتا ہے۔ ہم کہیں گے اگر یہ غلطی ہے۔ تب بھی اس غلطی کا قائم رہنا اس کے ازالہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔"

(الفضل ۱۴ ستمبر ۱۹۶۰ء)

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو شائع شدہ ارشاد ہے وہ درج ذیل ہے۔

بیٹوں کی موجودگی میں پوتے کو محروم الارث قرار دینے کی وجہ

عرب صاحب نے سوال کیا کہ ایک شخص نے جو مجھ پر اعتراض کیا تھا کہ شریعت اسلام میں پوتے کے واسطے کوئی حصہ ورثہ میں نہیں ہے۔ ایک شخص کا پوتا اگر یتیم ہے تو جب وہ شخص مرتا ہے تو اس کے دوسرے بیٹے حصہ لیتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ یتیم بھی اس کے بیٹے کی اولاد ہے مگر وہ محروم رہتا ہے۔

حضرت اقدس نے فرمایا۔

دادے کو اختیار ہے کہ وصیت کے وقت اپنے پوتے کو کچھ دے دے بلکہ جو چاہے دے دے اور باپ کے بعد بیٹے وارث قرار دیئے گئے ہیں کہ تا ترتیب بھی قائم رہے۔ اور اگر اس طرح نہ رکھا جاتا تو پھر ترتیب ہرگز قائم نہ رہتی۔ کیونکہ پھر لازم آتا ہے کہ پوتے کا بیٹا بھی وارث ہو جاوے اور پھر آگے اس کی اولاد ہو تو وہ وارث ہو۔ اس صورت میں دادے کا کیا گناہ ہے۔ یہ خدا کا قانون ہے اور اس سے حرج نہیں ہوا کرتا۔ ورنہ اس طرح تو ہم سب آدم کی اولاد ہیں۔ اور جس قدر سلاطین ہیں وہ بھی آدم کی اولاد ہیں۔ تو ہم کو چاہیئے کہ سب کی سلطنتوں سے حصہ بٹانے کی درخواست کریں۔ چونکہ بیٹے کی نسبت سے آگے پوتے میں کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور آخر ایک حد پر آ کر تو برائے نام رہ جاتا ہے۔ خدا تعالے کو یہ علم تھا کہ اس طرح کمزوری نسل میں اور ناطہ میں ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ قانون رکھا ہے۔ ہاں ایسے سلوک اور رحم کی خاطر خدا تعالے نے ایک اور قانون رکھا ہے۔ جیسے قرآن شریف میں ہے

واذا حضر القسمة اولوا القربى واليتمى والمسكين فارزقوهم وقولوا لهم قولا معروفا (پ ۱۲)

(یعنی جب ایسی تقسیم کے وقت بعض خویش و اقارب موجود ہوں اور یتیم اور مساکین تو ان کو کچھ دیا کرو) تو وہ پوتا جس کا باپ مر گیا ہے وہ یتیم ہونے کے لحاظ سے زیادہ مستحق اس رحم کا ہے۔ اور یتیم میں اور لوگ بھی شامل ہیں (جن کا کوئی حصہ مقرر نہیں کیا گیا) خدا تعالے نے کسی کا حق ضائع نہیں کیا۔ مگر جیسے جیسے رشتہ میں کمزوری بڑھتی جاتی ہے حق کم ہوتا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۲۹۷-۲۹۸)

پس امام برحق اور حکم و عدل کے ایک فیصلہ کے بعد جماعتی فتوے اس سے مختلف کیونکر ہو سکتا ہے

باقی جہاں تک جذباتی رجحانات اور یتیموں کی پرورش کا تعلق ہے اس بارہ میں جماعتی فیصلہ یہ ہے کہ ایسی صورت میں دادے کو اپنے پوتوں یا نواسوں کے حق میں وصیت کر جانا ضروری ہے۔ اور اگر وہ وصیت نہ کر جائے اور ضرورت حقہ موجود ہو تو آیت قرآنی

کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت ان ترک خیرا الوصیة

کے ماتحت ۱/۳ حصہ کی حد تک مناسب شرح سے وصیت کے قانونی وجود کو تسلیم کر لیا جائے۔ تا کہ خرق اجماع بھی لازم نہ آئے۔ اور یتیموں کی پرورش کا بھی ممکن بندوبست ہو جائے

غرض جماعت احمدیہ اس مشکل کا یہ حل پیش کرتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ مسئلہ اجتہادی ہے۔ اور کسی نص صریح پر مبنی نہیں۔ اس لئے حکومت نے جو قانون اس بارہ میں پاس کیا ہے اس کی اس وقت تک پابندی ہونی چاہیئے۔ جب تک کہ اس قانون کو بدل کر زیادہ بہتر صورت پر مشتمل قانون پاس نہیں کیا جاتا۔

ضروری اعلان

برائے رضاکاران بر موقعہ جلسہ سالانہ

باہر سے آنے والے جن انصار رضاکاروں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی ادا کرنے کے لئے اپنے نام پیش کئے ہیں۔ وہ مورخہ ۲۴، ۲۵، دسمبر ۱۹۶۲ء بوقت ۲ بجے سے ۴ بجے شام دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں تشریف لا کر "دفتر منتظم معاونین" سے اپنی ڈیوٹی معلوم کر کے فوراً اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

اپنے آپ پر احسان

حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالے نے ۱۹۳۷ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا۔ بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا"

حضور ایدہ اللہ تعالے کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

ازمکرم جناب ناظر صاحب بیت المال

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعتوں کی طرف سے نہایت تیزی کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی رقوم وصول ہو رہی ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن ابھی اس مد میں اتنی وصولی نہیں ہوئی جو جلسہ سالانہ کے فوری اخراجات کے لئے بھی کافی ہو سکے۔ لہٰذا خاکسار پھر درخواست کرتا ہے کہ جن جماعتوں نے ابھی اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ یا کم حصہ لیا ہے وہ ان چند دنوں کو جو جلسہ سالانہ کے انعقاد میں باقی ہیں اس چندہ کی وصولی کے لئے وقف کر دیں۔ بار بار تحریک کرنے کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ کوئی جماعت بے خبری میں اس عظیم کار خیر میں حصہ لینے سے محروم نہ رہ جائے جن جماعتوں کی وصولی کسی معیار تک پہنچتی جا رہی ہے ان کے نام لگاتار شائع کئے جا رہے ہیں۔ آخری اعلان کے بعد جن جماعتوں کی وصولی پچاس فیصدی سے بڑھ گئی ہے ان کے نام نیچے درج ہیں اور بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام اور احباب سے التجا ہے کہ ان آگے بڑھنے والی جماعتوں کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے اور انہیں اپنے بہترین اجروں کا وارث بنائے اور انہیں بھی اور دوسری تمام جماعتوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ جلسہ سے پہلے پہلے اس چندہ کا بجٹ پورا کر لیں یا کم ازکم اس کا بڑا حصہ ادا کر دیں تا جو تھوڑی بہت کمی رہ جائے وہ جلسہ کے بعد پوری کی جا سکے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک مجھے علم ہے چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے۔ بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اسکے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ ایسے بابرکت کام میں خود بھی پوری طرح شامل ہو اور دوسرے احباب کو بھی حد امکان تک تحریک کریں کہ اس بارہ میں اپنا فرض ادا کریں۔ والسلام

ا۔ سو فیصدی یا اس سے زائد وصولی

۱۔ دارالبرکات ربوہ۔ ۲۔ تاندلیانوالہ ۳۔ بھینی بابا خدا بخش
۴۔ گوٹھ فتح دین ۵۔ پھیرو چیچی

ب۔ نوّے فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ پتوکی منڈی ۲۔ چہور کاہلوں

ج۔ اسّی فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ چک ۶/۱ بج ب دھرور ۲۔ منڈی بہاء الدین ۳۔ کوٹھی والا چاہ جیون سنگھ
۴۔ نور نگر فارم ۵۔ نصرت آباد اسٹیٹ

د۔ ستّر فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ چک ۲۴۳ گ ب کلیان پور ۲۔ چک ۱۱۶ ج ب سوڈھی ۳۔ چک ۲۸۷ گ ب الہ آباد
۴۔ منڈی روڈالہ روڈ ۵۔ مالو کے بھگت ۶۔ سرائے عالمگیر
۷۔ محراب پور۔

ج۔ ساٹھ فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ کوٹ تارڑ ۲۔ منڈیالہ وڑائچ ۳۔ چک جانی
۴۔ چک ۲۴ / ۱۰۔ آر ۵۔ اوکاڑہ ۶۔ انور آباد

ط۔ پچاس فیصدی سے زائد وصولی

۱۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ ۲۔ کوٹلی آزاد کشمیر ۳۔ چک ۵۵ / ۲۔ ایل محمود آباد
۴۔ محمد آباد اسٹیٹ ۵۔ نبی سر روڈ۔

جلسہ سالانہ پر مستورات کے ٹھہرانے کا انتظام

امسال جلسہ سالانہ پر مہمان مستورات کو ٹھہرانے کا جو انتظام کیا گیا ہے اس کی تفصیل یہ ہے:۔

قیام گاہ دفتر لجنہ } لاہور۔ گجرات۔ گجرانوالہ۔ خوشاب۔ سرگودھا۔ میانوالی ملتان۔ بہاولپور۔ حیدرآباد سندھ اوکاڑہ۔ منٹگمری۔ متفرق شہر۔

جامعہ نصرت } اضلاع قادیان۔ بھارت۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ کیمل پور۔ راولپنڈی پشاور۔ مردان۔ جہلم۔

نصرت ہائر سیکنڈری سکول } اضلاع سیالکوٹ۔ لائلپور شیخوپورہ

(ناظم جلسہ سالانہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی توجہ کیلئے

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ مورخہ ۲۶/۱۲/۶۲ بوقت ۸ بجے شام بمقام ربوہ کمرہ جماعت گجرات میں ایک ضروری میٹنگ ہوگی براہ کرم بروقت تشریف لاکر ممنون فرمادیں۔

(قائد مجالس ضلع گجرات)

خریداران "الفرقان" کے لئے

ماہ جنوری ۱۹۶۳ء کا الفرقان پانچ جنوری کا بجائے دس جنوری کو پوسٹ ہوگا۔ یہ رسالہ صرف ان خریداروں کے نام پوسٹ ہوگا۔ جن کے ذمہ بقایا نہ ہوگا۔ اسلئے سب احباب اپنے اپنے ذمہ کا بقایا جلد ادا فرمادیں۔

(منیجر الفرقان۔ ربوہ)

جے وی استاد کی ضرورت

ایک میٹرک جے وی استاد کی حصہ پرائمری کے لئے ضرورت ہے۔ مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمت کرنے والے نوجوان اپنی درخواست مع تصدیق امیر یا پریذیڈنٹ جماعت جلد مجھے بھجوا دیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول)

پشاور سے ملحقہ جماعتوں کو اطلاع

پشاور سے ملحقہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کچھ ریلوے کی طرف سے بوگیوں کی منظوری کی اطلاع موصول ہو گئی ہے۔ اور یہ دو بوگیاں ۲۴ دسمبر کو چناب ایکسپریس کے ساتھ لگیں گی۔

مقامی احباب پشاور صدر کے ریلوے سٹیشن سے ٹکٹ خرید فرمائیں۔ واپسی پر یہ بوگیاں ۲۹ دسمبر کو چناب کے ساتھ لگیں گی۔

(مولا بخش جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ پشاور)

درخواست دُعا

مجھے آجکل احساس سردی اور اس کی وجہ سے اکڑاؤ کی بہت تکلیف ہے۔ باوجود اس کے میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قدرے چل پھر اور کام کر لیتا ہوں۔ جماعت کے بزرگوں اور دیگر احباب سے عام طور پر ان جلسہ کے مبارک ایام میں خصوصاً صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز ان عوارض خاص کے لئے اگر کوئی دوست آزمودہ نسخہ بتا سکیں۔ تو مشکور ہوں گا۔

(خاکسار کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان)

دعائے مغفرت

۱۔ میاں عبدالحفیظ صاحب ولد میاں محمد رمضان رنجارہ سکنہ ... باجوہ تحصیل پسرور مختصر سی علالت کے بعد ۶۲-۱۲-۹ بروز اتوار رات کے ۱۲ بجے وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے آمین اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے (از حمیدالدین ڈسپنسر جودھالہ)

۲۔ میرے والد ڈاکٹر محمد بخش صاحب ۱۳ دسمبر ۱۹۶۲ء کو فوت ہو گئے ہیں ۱۴ دسمبر کو بہشتی مقبرہ قطعہ خاص میں دفن ہوئے۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں

(از غلام رسول معلم رسول نگر ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ بھائی چوہدری نور محمد صاحب پانچ روز بعارضہ بخار بیمار رہ کر ۱۲ دسمبر بروز ... ۱۹۶۲ء کو قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت ہی مخلص احمدی تھے تمام جماعتہائے احمدیہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

دلبشیر احمد باجوہ احمدی عفی عنہ جماعت احمدیہ چک ۶۳/D.B ڈاکخانہ چک ۱۱۷/D.B ضلع بہاولپور

درخواست دعا

جنوری ۱۹۶۱ء کو میرے تایا جان محترم منشی عطاء اللہ خاں صاحب مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے اس کے ایک سال کے بعد اپریل ۶۲ء میں اس عاجز کے ابا جان محترم حکیم یوسف علی خاں صاحب نمونیہ میں مبتلا ہو گئے اور یہی تکلیف ان کی وفات کا سبب بنی ایک سال کی مختصر سی مدت میں دونوں بھائی یکے بعد دیگرے ہم سے جدا ہو گئے ہر دو بزرگان کی وفات سے ہمارے دونوں خاندانوں کو سخت صدمات سے دوچار ہونا پڑا خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہی دونوں بھائی اپنے سارے خاندان میں احمدی تھے دونوں بھائیوں کو تبلیغ کا والہانہ شوق تھا

میں احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ ان دونوں بزرگوں کی بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں یہ درخواست دعا لکھنے کی تحریک مجھے ایک خواب کی بنا پر ہوئی جس میں الفضل کی معاونت کی طرف اشارہ تھا اس لئے یہ عاجز اپنے تایا جان مرحوم محترم منشی عطاء اللہ خاں صاحب اور اپنے پیارے ابا جان محترم حکیم یوسف علی خاں صاحب کی روحوں کو ایصال ثواب کے لئے چار مستحق افراد کے نام ایک ایک سال کیلئے خطبہ نمبر جاری کراتا ہے دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ مرحومین کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلےٰ علیین میں اپنے مقام قرب سے نوازے اور دونوں بھائیوں کی اولاد کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو احباب دعا فرما دیں کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل سے اس عاجز کی والدہ محترمہ کو اور محترمہ تائی صاحبہ کو صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر ہم پر سلامت رکھے۔ آمین)

(خاکسار حکیم نور علی خاں عفی عنہ۔ محلّہ حلقہ سول لائن لاہور۔

۲۔ عزیزم سید جمیل احمد شاہ صاحب ابن برادرم مکرم سید منیر احمد شاہ صاحب نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کر لیا ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم مذکور کو دینی دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ (سید شاہ میر احمد شاہ اشرف کارکن مہمانخانہ ربوہ)

۳۔ میرا لڑکا عزیز عبدالباسط عرصہ دو ماہ سے بعارضہ ام الصبیان بیمار ہے احباب سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ خواجہ عبدالکریم خالد منیجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودھا

درخواست دعا

میرے ایک عرب دوست السید الشیخ علی بن احمد کچھ روز سے بیمار ہیں اب ان کو ڈاکٹروں نے سوئٹزرلینڈ جانے کا مشورہ دیا ہے کیونکہ سخت سردی کی وجہ سے وہ یہ موسم برداشت نہیں کر سکتے احباب جماعت ان کی بخیریت روانگی اور بصحت واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔

رشید ناصر

پوسٹ بکس ۲۷۵ - ڈبئ خلیج العربی

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۰ دسمبر صفحہ ۵ پر جلسہ سالانہ نمبر ۳۱ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے ایک ضروری اعلان شائع ہوا ہے اس میں مندرجہ ذیل تصحیح کر لی جائے

۱۔ خالی پلاٹس رہائشی ب خالی پلاٹس دکانات

۲۔ تعمیر شدہ پلاٹس دکانات "یز آخری سے پہلی سطر میں" با خذ رسید "پڑھا جائے۔

جلسہ سالانہ قادیان کے پہلے دو دن کی مختصر روئداد

از حضرت مرزا عزیز احمد صاحب قائمقام ناظر خدمت درویشاں

پہلے دن کی رپورٹ:- صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے مورخہ ۱۲/۲۰ء کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ قافلہ پاکستان بخیروعافیت قادیان پہنچ گیا ہے۔
اور اسی دن شام کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ پہلے دن کا جلسہ بفضلہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ جلسہ سالانہ میں بیرونی شامل ہونیوالے اصحاب کی تعداد چھ سو بتائی ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر جہت سے کامیاب فرمائے۔

دوسرے دن کی رپورٹ:- صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ جلسہ سالانہ قادیان کی دوسرے دن کی کارروائی کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی۔ باہر سے آنیوالوں کی تعداد ۷۰۰ تھی۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے (قائمقام ناظر خدمت درویشاں)

جلسہ سالانہ کے انتظامات (بقیہ صفحہ اول)

استوار کیا گیا ہے۔

رہائش کا انتظام

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے رہائش کے انتظام میں مزید سہولت پیدا ہوئی ہے۔ گذشتہ سال جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت اور ہوسٹل تعمیر ہوا تھا۔ امسال زنانہ مڈل سکول کی نئی عمارت کی تعمیر حال ہی میں مکمل ہوئی ہے جو پانچ وسیع و عریض کمروں پر مشتمل ہے۔ مزید برآں نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول کی عمارت میں بھی ایک ہال اور بعض ملحقہ کمروں کا اضافہ ہوا ہے۔ امید ہے اس نئی تعمیر کی وجہ سے امسال مستورات کی رہائش کے انتظام میں نسبتاً زیادہ سہولت رہے گی اور ان کے قیام کے لئے پہلے شامیانوں کے جو ہال تیار کئے جاتے تھے۔ غالباً اس سال ان کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ آپ نے فرمایا ہر چند کہ ہم سال بہ سال رہائش کے انتظام کو وسیع کرتے چلے آ رہے ہیں اس کے باوجود ہر سال ہی مہمانوں کی موعودہ کثرت کے باعث رہائش کا انتظام ناکافی ثابت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ بشارت دی تھی کہ لوگ بکثرت تیرے پاس آئیں گے اور ساتھ ہی آپ کو اپنے الہام خاص کے ذریعہ حکم دیا تھا کہ وسع مکانک۔ سو الحمدللہ ہر سال ہی یہ مستقل معجزہ دیکھنے میں آتا ہے کہ رہائش کے انتظام کو جس قدر وسیع کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے خاص تصرف کے ماتحت ہر سال ہی اس سے بڑھ کر تعداد میں مہمان تشریف لاتے ہیں۔ اور ہمارے لئے ازحد خوشی اور ازدیاد ایمان کا موجب بنتے ہیں۔ سو اگرچہ اس سال بھی مہمانوں کی رہائش کے لئے پہلے کی نسبت زیادہ گنجائش موجود ہے۔ اس کے باوجود ہم یہی امید رکھتے ہیں کہ مہمانوں کی موعودہ کثرت کے باعث یہ مزید گنجائش بھی ناکافی ثابت ہوگی۔ ہر چند کہ اس میں مہمانوں کے لئے کسی قدر تکلیف کی صورت پیدا ہونے کا امکان ہو سکتا ہے لیکن خدا کے وعدہ کے مطابق ہمارے اندازے سے زیادہ تعداد میں مہمانوں کا تشریف لانا ہمارے لئے خوشی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ اس پر ہمیں بھی اور تشریف لانے والے مہمانوں کو بھی کسی قسم کی تنگی نہیں بلکہ بشاشت محسوس کرنی چاہیے۔

کسیر اور پرالی کی فراہمی

کسیر اور پرالی کی فراہمی کا ذکر کرتے ہوئے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ امسال پرالی کی فراہمی میں بہت دقت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ربوہ کے نواحی دیہات سے حسب ضرورت پرالی فراہم نہیں ہو سکی اس کے لئے دور دراز علاقوں کے دیہات سے ریل گاڑیوں کے ذریعہ پرالی منگوانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ لیکن ان علاقوں کے جن احمدی دوستوں کو پرالی بھجوانے کے لئے کہا گیا ان کی یا ریلوے کے عملے کی غفلت کے باعث تاحال وافر مقدار میں پرالی ربوہ نہیں پہنچ سکی ہے۔ مال گاڑی کے جو ڈبے اب تک ربوہ پہنچے ہیں وہ پورے طور پر بھرے ہوئے نہیں تھے۔ ان میں جتنی پرالی سما سکتی تھی اس سے نصف مقدار ان میں بھری گئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ وافر مقدار میں پرالی بروقت ربوہ نہیں پہنچ سکی ہے اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اگر خدانخواستہ یہ کوششیں بار آور ثابت نہ ہو سکیں تو اسباد میں کسی قدر دقت پیش آنے کا اندیشہ ہے آپ نے بتایا کہ پرالی کی اس غیر متوقع کمی کے سوا جسے بہر طور پورا کرنے کے لئے دوڑ دھوپ ہو رہی ہے۔ باقی جملہ انتظامات بفضلہ تعالیٰ پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔

الغرض اہل ربوہ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور انہیں ہر ممکن آرام پہنچانے کے لئے پوری طرح مستعد ہیں اور ان کی تشریف آوری کے بشدت منتظر۔ آجکل ربوہ میں ہر طرف دوڑ دھوپ سرگرمی اور گہما گہمی ہے اور آمد بہار کی امنگیں اور ان کی خوشکن تاثیرات ہر سمت جلوہ ریز ہیں۔

- فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ڈیوٹی جلسہ سالانہ

ربوہ کے تمام طلباء و کارکنان و دیگر احباب جن کا نام "ڈیوٹی شیٹ" میں شائع ہو چکا ہے مورخہ ۲۳ر دسمبر ٹھیک ۹ بجے صبح اپنی اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ اس وقت معائنہ ہوگا۔ اور حاضری ریکارڈ کی جائے گی۔

جملہ کارکنان ۲۲ر دسمبر بروز ہفتہ ۵ بجے شام تعلیم الاسلام کالج ہال میں تشریف لے آئیں جہاں انہیں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔ (افسر جلسہ سالانہ)

یوم پیدائش قائد اعظم

۲۵ر دسمبر ۶۲ء کو قائد اعظم کا یوم پیدائش شایان شان طور پر منانے کے لئے اہل ربوہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس دن پبلک مقامات کو اچھی طرح سجایا جائے اور رات کو تمام عمارات پر چراغاں کیا جائے۔ روشنی اور سجاوٹ کے اعتبار سے اول نمبر دکان کو ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔ (سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

(حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی)

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان سے خاکسار کو ۱۱/۱۲/۶۲ کو تیسرا نواسہ عطا فرمایا ہے جو کہ عزیزم عبداللطیف خاں سلمہ ربہ کا بیٹا اور عزیز مکرم محمد یحییٰ خاں صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم سے اس نومولود مسعود کو صحت والی لمبی عمر بخشے اور نیک۔ بلند اقبال اور خادم دین بناوے۔ آمین۔

خاکسار اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہے کیونکہ ضعیف العمری اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے اب صحت گرتی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رضاء کی راہوں پر چلنے کی توفیق دیتا جاوے اور انجام بخیر کرے۔ آمین ثم آمین۔